تبصرے

سفینۂ زرِ گل
از جناب فضا ابنِ فیضی، تقطیع کلاں، ضخامت ۲۷۰ صفحات، کتابت وطباعت اور کاغذ اعلیٰ پتہ :- دانش کدہ پبلیکیشنز، متو ناتھ بھنجن۔ (یوپی)

جناب فضا پختہ کلام اور کہنہ مشق شاعر ہیں، ایک ربع صدی سے زیادہ سے علمی وادبی مجلات ورسائل کی فضا ان کے نغموں اور زمزموں سے گونج رہی ہے۔ ہماری شاعری اور خصوصاً غزل نے عہدِ حاضر میں جو غیر معمولی اور نہایت عظیم الشان ترقی کی ہے، فضا کی شاعری اُس کی ایک جیتی جاگتی اور روشن مثال ہے، چنانچہ ان کے تغزل میں داخلیت، خارجیت اور رمزیت سب ایک پیکرِ حسین وجمیل میں ملبوس ہوکر ایک دوسرے کے ساتھ اس طرح گھل مِل گئے ہیں کہ شعروادب کے آسمان پر برسات کے دنوں میں جھٹپٹے کے وقت قوسِ قزح کے طلوع کا سماں پیدا ہوگیا ہے، موصوف کی شاعری میں سوز وگداز۔ وجدان، وفکر حسنِ تعبیر وبیان، قدرتِ اظہار۔ غمِ جاناں اور غمِ روزگار۔ جوش ومستی، ہلکا ہلکا طنز، اور دردِ نہاں، یہ سب اوصاف بیک وقت اس شدت اور ندرت وجدت کے ساتھ پائے جاتے ہیں کہ ان کا کلام ہمہ گل وبل اور ہمہ نغمہ وموسیقی بن گیا ہے، افسوس ہے، گنجائش نہیں، ورنہ اُن کے کلام کے بعض نہایت حسین اور انتہائی موثر نمونے نقل کرنے کو جی چاہتا تھا۔ بہرحال زیرِ تبصرہ کتاب جناب فضا کا مجموعۂ کلام ہے جو غالباً پہلی مرتبہ شائع ہوا ہے، یہ صرف غزلیات اور رباعیات